السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس وقت جو جماعتیں اور فرقے موجود ہیں، مثلاً اخوان المسلمین کی جماعت ‘تبلیغی جماعت ‘ انصار السنة المحمدیہ کی جماعت ‘جمعیة شرعیہ سلفی اور جو التکفیر والہجرة والے کہلاتے ہیں، یہ سب اور ان کے علاوہ اور بھی جماعتیں مصر میں موجود ہیں۔ سوال یہ ہے کہ ان کے متعلق ایک مسلمان کا کیا موقف ہونا چاہیئے ؟ کیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی وہ حدیث ان پر صادق آتی ہے کہ : ان تمام فرقوں سے الگ رہو اگرچہ درخت کی جڑ چبانی پڑے ، حتیٰ کہ تجھے موت آجائے اور تو اسی حال میں ہو۔ ‘‘ یہ حدیث امام مسلم نے اپنی کتاب ’’ا لصحیح ‘‘ میں روایت کی ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان تمام فرقوں میں حق اور باطل ‘غلط اور صحیح پایا جاتا ہے ‘ان میں بعض دوسروں کی نسبت حق سے زیادہ قریب ہیں، ان میں خیر زیادہ فائدہ وسیع ہے ۔ آپ ان میں سے ہر ایک کے ساتھ اس کے صحیح کاموں میں تعاون کریں اور جو غلطی نظر آئے اس کے بارے میں نصیحت کریں اور مشکوک چیز کو چھوڑ کر غیر مشکوک اختیار کریں ۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة ۔ رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان ،نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۱۲۲،)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم -صفحہ158

محدث فتویٰ